



سوال

(231) مونچھوں کو کاٹنا اور داڑھیوں کو بڑھانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مختلف احادیث میں الفاظ آئے ہیں کہ (قصوا الشارب واعضوا للحمی) اسی طرح (قص الشارب قلم الاغافر منتقلا بظ) اور (علق العانتہ) کے الفاظ بھی آئے ہیں سوال یہ ہے کہ کیا علق اور قص ایک دوسرے سے مختلف معنی رکھتے ہیں؟ یہ سوال بھی ہے کہ کچھ لوگ مونچھ کے بالوں کو تو کاٹ دیتے ہیں جو اوپر کے ہونٹ کے ساتھ ملے ہوتے ہیں۔ لیکن باقی مونچھ کو نہیں کاٹتے۔ بعض لوگ آدھی مونچھ کاٹتے ہیں اور آدھی نہیں کاٹتے تو کیا (اوینک الشارب) کے یہی معنی ہیں؟ امید ہے کہ وضاحت فرمائیں گے کہ مونچھوں کے کاٹنے کا کیا طریقہ ہونا چاہیے جب کہ داڑھی کے بارے میں تو یہ بات معروف ہے کہ اسے بالکل چھوڑ دینا چاہیے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ ﷺ کی صحیح احادیث سے ثابت ہے کہ آپ نے فرمایا:

خالوا الشربین ووفروا للحمی واعضوا الشوارب (صحیح بخاری)

"مونچھوں کو کتر و داڑھیوں کو بڑھاؤ اور مشرکوں کی مخالفت کرو۔" اس حدیث کی صحت پر تمام ائمہ کا اتفاق ہے نیز آپ ﷺ نے یہ بھی فرمایا کہ:

جزوا الشوارب وارخوا للحمی وخالوا الجوس (صحیح مسلم)

"مونچھوں کو کتر و داڑھیوں کو بڑھاؤ اور مجوسیوں کی مخالفت کرو۔" بعض روایت میں (اخضوا الشوارب) کے بھی الفاظ ہیں اور اخفاء کے معنی ہوتے ہیں خوب اچھی طرح مبالغہ کے ساتھ مونڈ دینا لہذا جو شخص مونچھ کے بالوں کو کتر دے حتیٰ کہ اوپر کا ہونٹ ظاہر ہو جائے یا خوب اچھی طرح سارے بال مونڈ دے تو اس میں کوئی حرج نہیں کیونکہ احادیث سے دونوں طرح ثابت ہے۔

بدا ما عنہم والی اللہ اعلم بالصواب



ج 1 ص 38